روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعہ 20 اپریل 2001ء - 25 محرم 1422ھجری - 20 - شہادت 1380ہش جلد 51-86 نمبر 86

اللہ کے رنگ اختیار کرو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاستیذان باب بدءالسلام حدیث نمبر 5759)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کے ایمان کا بھی کمال یہی ہے کہ تخلّق باخلاق اللہ کرے۔ یعنی جو جو اخلاق فاضلہ خدا میں ہیں اور صفات ہیں ان کی حتی المقدور اتباع کرے اور اپنے آپ کو خداتعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرے۔ مثلاً خداتعالیٰ میں عفو ہے۔ انسان بھی عفو کرے۔ رحم ہے۔ حلم ہے۔ کرم ہے۔ انسان بھی رحم کرے۔ حلم کرے۔ لوگوں سے کرم کرے۔ خداتعالیٰ ستار ہے۔ انسان کو بھی ستاری کی شان سے حصہ لینا چاہئے اور اپنے بھائیوں کے عیوب اور معاصی کی پردہ پوشی کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ جب کسی کی کوئی بدی یا نقص دیکھتے ہیں جب تک اس کی اچھی طرح سے تشہیر نہ کرلیں ان کو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ حدیث میں آیا ہے جو اپنے بھائی کے عیب چھپاتا ہے خداتعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ انسان کو چاہئے شوخ نہ ہو۔ بے حیائی نہ کرے۔ مخلوق سے بدسلوکی نہ کرے۔ محبت اور نیکی سے پیش آوے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 409)

صفاتِ الٰہیہ کا رنگ اختیار کرنے کی کوشش کرو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اسی غرض کے لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صفات الٰہیہ کا مظہر بنے اور اس کی قابلیت خود اس نے انسانی فطرت کے اندر ودیعت کر دی ہے۔ کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اس کی ربوبیت کا مظہر نہیں بن سکتا یا رحمانیت کا مظہر نہیں بن سکتا یا رحیمیت کا مظہر نہیں بن سکتا یا مالک یوم الدین کا مظہر نہیں بن سکتا اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں وہ تمام قابلیتیں رکھ دی ہیں۔ اور اسی کی طرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بھی اشارہ کرتی ہے کہ خلق اللہ آدم علیٰ صورتہ (بخاری جلد 2 کتاب الاستیذان) یعنی اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ یہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی مادی شکل نہیں۔ اور نہ (دین) اس کا قائل ہے پس اللہ تعالیٰ کی صورت پر آدم کو پیدا کرنے کا یہی مفہوم ہے کہ خداتعالیٰ نے آدم میں صفات الٰہیہ کا مظہر بننے کی قابلیت رکھ دی۔ اب کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں ان صفات کو اپنے وجود کے ذریعہ ظاہر نہیں کر سکتا۔ جس طرح خداتعالیٰ ستار ہے۔ اسی طرح وہ بھی ستار بن سکتا ہے جس طرح خدا شکور ہے اسی طرح وہ بھی شکور بن سکتا ہے جس طرح خدا وہاب ہے اسی طرح وہ بھی وہاب بن سکتا ہے جس طرح خدا رزاق ہے اسی طرح وہ اپنے دائرہ میں رزاق بن سکتا ہے اور درحقیقت (دینی) نقطہ نگاہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب بھی وہی شخص حاصل کر سکتا ہے جو صفات الٰہیہ کا مظہر بن کر اللہ تعالیٰ سے مشارکت پیدا کر لیتا ہے۔ اور اسی کے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے۔ دیکھو آک کا ٹڈا آگ کے پتوں میں رہ کر ویسا ہی رنگ اختیار کر لیتا ہے اور تیتری جن پھولوں میں اڑتی پھرتی ہے ان کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ کیا ہم ٹڈوں اور تیتریوں سے بھی گئے گذرے ہیں۔ اور ہمارا خدا نعوذباللہ آک اور پھولوں سے بھی گیا گذرا ہے کہ ٹڈا اگر آک میں رہتا ہے تو ان کا رنگ قبول کر لیتا ہے تیتریاں جن پھولوں میں رہتی ہیں ان کا رنگ اخذ کر لیتی ہیں۔ لیکن خداتعالیٰ کے بندے اس کے پاس جائیں اور وہ اس کا رنگ قبول نہ کریں۔ دراصل اپنے دل کی بدظنی ہی ہوتی ہے جو انسان کو ناکام و نامراد رکھتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ خداتعالیٰ نے مجھے بتایا ہے انا عند ظن عبدی بی جیسا بندہ میرے متعلق گمان کرتا ہے ویسا ہی میں اس سے سلوک کرتا ہوں۔ وہ لوگ جن کے دلوں میں اپنی عظمت کا احساس نہیں ہوتا یا خداتعالیٰ کے متعلق یقین نہیں ہوتا ان کو کچھ نہیں ملتا۔ لیکن جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ خداتعالیٰ نے ہمیں معزز بنایا ہے اور بڑی بڑی طاقتیں عطا کی ہیں اور وہ یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ خداتعالیٰ بڑا رحم کرنے والا ہے اور بڑے بڑے انعام دینے والا ہے وہ خالی نہیں رہتے بلکہ اپنے ظرف کے مطابق اپنا حصہ لے کر رہتے ہیں۔ پس خداتعالیٰ نے اس آیت میں توجہ دلائی ہے کہ تم دنیا میں کسی نہ کسی کا رنگ اختیار کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور جب تم نے بہرحال کسی کا رنگ اختیار کرنا ہے تو ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ تم اپنے دوستوں کا رنگ اختیار نہ کرو۔ تم اپنے بیوی بچوں کا رنگ اختیار نہ کرو۔ تم اپنے اساتذہ کا رنگ اختیار نہ کرو۔ تم اپنے ماحول کا رنگ اختیار نہ کرو۔ تم اپنی حکومت کا رنگ اختیار نہ کرو۔ بلکہ تم خدائے واحد کا رنگ اختیار کرو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 217)

فضل عمر ہسپتال میں سپیشلسٹ ذہنی امراض کی آمد

مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض ذہن مورخہ 29-اپریل 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکھی کے خاتمہ کے لئے اقدامات

(1) محلہ جات میں ہر جمعہ وقارعمل کا اہتمام کریں جس میں گھر، گلی، محلہ کی صفائی کی جائے

(2) کوڑا کرکٹ کے لئے ڈسٹ بن استعمال کریں

(3) بعض لوگ اپنے گھروں کی صفائی کا اہتمام کرتے ہیں لیکن ان کے خاکروب اور صفائی کرنے والے کوڑا کرکٹ اٹھا کر باہر دیواروں کے ساتھ یا ملحقہ خالی پلاٹس میں پھینک دیتے ہیں اس طرح ماحول گندا ہوتا ہے اس امر کی نگرانی کریں کہ کوڑا کرکٹ تزئین کمیٹی کے بنائے ہوئے فلتھ ڈپوز کے اندر ڈالا جائے۔

(4) یہ امر بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ کوڑا کرکٹ فلتھ ڈپوز کے اندر ڈالنے کی بجائے اس کے اردگرد باہر پھینک دیا جاتا ہے جس سے گندگی پھیلتی ہے اور مکھیوں کی افزائش ہوتی ہے۔ محلہ جات اس امر کی بھی نگرانی کریں کہ کام کرنے والے کوڑا کرکٹ فلتھ ڈپوز کے اندر ڈالیں اور باہر ہرگز نہ پھینکیں۔

(5) گھروں میں مستورات ایسا انتظام کریں کہ گھر کا کوڑا کرکٹ مثلاً سبزیوں کے چھلکے اور دوسرا گند ایک ڈبہ یا کنستر جس پر ڈھکنا لگا ہو اس میں ڈالیں یا پولی تھین کے بڑے بیگ میں ڈالیں اور اس کو روزانہ فلتھ ڈپوز میں ڈلوائیں۔ یا خالی کریں۔

(6) ایسے افراد جنہوں نے مویشی پال رکھے ہیں ان کا فرض ہے کہ صفائی کا خیال رکھیں گوبر وغیرہ صاف کر کے ان کی Disposal کا صحیح انتظام کریں کیونکہ مویشیوں کا

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 23/ اپریل 2001ء

5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کلاس نمبر125
6-05 a.m. لقاءمع العرب نمبر238
7-05 a.m. ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر140
9-20 a.m. چائنیز سیکھئے
9-50 a.m. ملاقات پروگرام بیگ بلجہ و ناصرات کے ساتھ
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. درس القرآن نمبر16
1-15 p.m. لقاءمع العرب نمبر238
2-25 p.m. اردو کلاس نمبر140
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ (خطبہ جمعہ)
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔درس حدیث۔
5-40 p.m. چلڈرنز کارنر
6-00 p.m. فرنچ پروگرام۔
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس نمبر126
9-05 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 24/ اپریل 2001ء

12-25 a.m. لقاءمع العرب نمبر239
1-30a.m. ترکی پروگرام۔
2-00 a.m. روحانی خزائن
2-30 a.m. فرنچ پروگرام۔
3-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر13
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. اطفال سے ملاقات
6-00 a.m. لقاءمع العرب نمبر239
7-00 a.m. ایم۔ٹی۔اے سپورٹس۔
7-25 a.m. واقفین نو پروگرام۔
7-55 a.m. اردو کلاس نمبر141
8-45 a.m. تقریر: مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب
9-50 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-15 p.m. پشتو پروگرام۔
1-20 p.m. روحانی خزائن
1-45 p.m. لقاءمع العرب۔نمبر239
3-15 p.m. اردو کلاس نمبر141
4-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 p.m فرانسیسی پروگرام۔
5-55 p.m. بنگالی ملاقات۔
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر176
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-35 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر142

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 25/ اپریل 2001ء

12-30 a.m. لقاءمع العرب نمبر240
1-30 a.m. نارویجین پروگرام۔
2-00 a.m. بنگالی احباب سے ملاقات۔
3-10 a.m. ہماری کائنات۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر176
4-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاءمع العرب نمبر240
7-00 a.m. بنگالی بولنے والے احباب سے ملاقات۔
8-15 a.m. اردو کلاس۔نمبر142
9-30 a.m. فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر176
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-30 a.m. چلڈرنز کارنر
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام۔
1-10 p.m. ہماری کائنات۔
1-30 p.m. دستاویزی پروگرام
1-50 p.m. لقاءمع العرب نمبر240
3-00 p.m. اردو کلاس نمبر142
4-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. اردو اسباق
6-05 p.m. اطفال سے ملاقات
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر177
9-00 p.m. اردو اسباق
9-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر143

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 26/ اپریل 2001ء

12-30 a.m. لقاءمع العرب نمبر241
1-35 a.m. ایم ٹی اے فرانس
2-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
3-00 a.m. گفتگو (تعارف کتب)
3-20 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر177
4-30 a.m. اردو اسباق
5-05 a.m. تلاوت۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-55 a.m. لقاءمع العرب نمبر241
7-15 a.m. اطفال سے ملاقات
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر143
9-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
9-30 a.m. اردو اسباق
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر177
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. سندھی پروگرام۔
12-30 p.m. تعارف کتب
12-55 p.m. تبرکات: تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب
1-50 p.m. لقاءمع العرب نمبر241
3-00 p.m. اردو کلاس نمبر143
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 p.m. آئینہ
6-00 p.m. مجلس سوال وجواب
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔نمبر14
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر144

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شوگر کے موضوع پر سیمینار

مورخہ 26 مارچ شام سواسات بجے شوگر کے موضوع پر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا گیا۔ محترم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب نے شوگر کی بیماری کی تاریخ، مختلف مراحل، وجوہات، احتیاطی تدابیر، عمومی روک تھام اور علاج کے بارے میں سلائیڈز کی مدد سے تفصیلی تحقیقی لیکچر دیا۔ انہوں نے شوگر کی دریافت کے مختلف مراحل اور انسولین کا تعارف پیش کرنے کے بعد بتایا کہ شوگر ایک ایسی بیماری ہے جو انسانی جسم میں آہستہ آہستہ پنپتی ہے پہلے 4 سے 10 سال کے عرصہ تک یہ بیماری انسانی جسم میں رہتی تھی اور اب 10 سے 20 سال تک یہ بیماری موجود ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ درج ذیل افراد کا شوگر ٹیسٹ ہونا ضروری ہے وہ افراد جن کے خاندان میں یہ بیماری موجود ہے۔ ایسے افراد جن کو کسی بھی قسم کی جلد کی بیماری یا تپ دق ہے جن افراد کو شوگر کی بیماری نہیں ہے ان کا پچاس سال تک ایک مرتبہ ضرور ٹیسٹ ہونا چاہئے اور حمل کے دوران خواتین کا ٹیسٹ ہونا بھی ضروری ہے۔ محترم ڈاکٹر سیال صاحب نے انسانی جسم میں انسولین کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا انسولین کی وجہ سے خون میں گلوکوز نارمل ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد خون میں گلوکوز زیادہ ہو جاتا ہے انسولین اس کو کنٹرول کرتی ہے اور زائد شوگر کو خون سے باہر نکال دیتی ہے۔ شوگر کو کنٹرول کرنے کے لئے انہوں نے ورزش کی اہمیت پر زور دیا اور کہا اس کے لئے 30 منٹ کی برسک واک (تیز چلنا) اور ہفتہ میں تین دفعہ ایک گھنٹہ تک تیراکی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا شوگر کے عام ٹیسٹ کے علاوہ ایک خاص ٹیسٹ بھی ہوتا ہے جو گزشتہ تین ماہ کی شوگر کا ریکارڈ بھی بتا سکتا ہے انہوں نے بتایا کہ شوگر بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے جس سے خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں جس سے دل کا حملہ اور فالج کی امراض بڑھ جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خوراک میں احتیاطی تدابیر کے بارے میں مفید باتیں بتائیں اور برصغیر میں بہتر علاج کے لئے ہونے والی ریسرچ بھی بیان فرمائی۔ لیکچر کے اختتام پر ڈاکٹر صاحب موصوف سے حاضرین نے سوالات پوچھے جن کے انہوں نے جوابات دیئے۔ یہ تقریب فضل عمر ہسپتال کے شرقی لان میں خوبصورتی سے منعقد کی گئی۔ محترم ایڈمنسٹریٹر صاحب نے دعا کرائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ احباب وخواتین کی کثیر تعداد اس موقع پر موجود تھی آخر پر چائے سے تواضع کی گئی۔

پر معارف دعا

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے
ٹل جائے جو بھی آئے مصیبت خدا کرے
پہنچے نہ تم کو کوئی اذیت خدا کرے
راضی رہو خدا کی قضا پر ہمیش تم
لب پر نہ آئے حرف شکایت خدا کرے
(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مرتبہ: فرخ سلطانی

قسط دوم

کلید مجلس عرفان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سوال و جواب کی یہ فہرست حضور کی مجالس عرفان، لجنہ سے ملاقات، اطفال سے ملاقات، جرمن خواتین سے ملاقات سے مرتب کی گئی ہے جو 2000ء کے دوران الفضل میں شائع ہوتی رہیں۔

روزے۔ رمضان

رمضان میں شیطان کے جکڑنے سے کیا مراد ہے	23 فروری
رمضان ہر سال دس دن پہلے کیوں آتا ہے	23 فروری
کس عمر سے روزے رکھے جائیں	23 فروری
لیلۃ القدر کیا ہے	4 فروری
جو بیمار فدیہ نہیں دے سکتے وہ کیا کریں	25 نومبر
رمضان میں دعائیں زیادہ کیوں کی جاتی ہیں	9 ستمبر
روزہ کیوں رکھتے ہیں	4 فروری
رسول کریم کھجور سے روزہ کیوں کھولتے تھے	4 فروری
اعتکاف کا کیا مطلب ہے	8 مئی
کیا اعتکاف 10 دن سے کم ہو سکتا ہے	8 مئی
شوال کے چھ روزے	21/اپریل
شوال کے روزوں کی اہمیت	8 مئی

حج

سب سے پہلا حج کب ہوا	25 نومبر
حج کیوں ضروری ہے	16 مارچ
نابالغوں کا حج	16 مارچ
رمی جمار کیوں کرتے ہیں	17 جون
طواف 7 دفعہ کیوں کرتے ہیں	17 جون
حجر اسود کو کیوں چومتے ہیں	31/اگست
حجر اسود اور طواف کعبہ	23 ستمبر
دوسروں کی طرف سے حج کرنا	25 نومبر
اکیلی عورت کا حج	22 جولائی
حج اور عمرہ	19/اگست
سعودی حکومت کا احمدیوں کو حج سے روکنا	8 مئی
حج کے موقعے پر کی جانے والی دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں	16 مارچ
آب زمزم	23 ستمبر

اخلاق

کیا مذاق میں جھوٹ بولنا جائز ہے	17 جون
غصہ آئے تو کیا کرنا چاہئے	23 فروری
غلط کام کرنے والے کی شکایت کرنا	4 فروری
اچھائی اور برائی کا پتہ کیسے لگ سکتا ہے	16 مارچ
حق غصب کرنے والے عزیزوں سے سلوک	9 ستمبر
حضرت مصلح موعود کی کوئی پسندیدہ بات	4 فروری
بد سلوکی کرنے والے رشتہ داروں سے کیا سلوک کیا جائے	27 دسمبر
بڑوں کا ادب کیوں ضروری ہے	17 جون
کیا سب مانگنے والوں کو دینا چاہئے	19 مئی
نئے سال کی خوشی میں تحفہ دینا	13 مئی
صدقہ مشکلات کو کیسے ٹالتا ہے	25 نومبر
کیا ہر سفر میں راستہ بدلنا چاہئے	25 نومبر
عہد توڑنے کی سزا	16 مارچ

جنت

جنت کے سات دروازے کیوں ہیں	21/اپریل
کیا جنت میں مختلف مذاہب کے لوگ ہوں گے	9 ستمبر
کیا جنت میں کھانا ملے گا	29 مئی
کیا جنت میں عزیزوں کو دیکھیں گے	17 جون
کیا صرف کلمہ پڑھنے سے جنت ملتی ہے	16 مارچ

تربیت، دعوت الی اللہ

طالبات کے لئے دعوت الی اللہ کا طریق	24 مارچ
بچوں کے لئے دعوت الی اللہ کا ذریعہ	23 فروری
سہیلیوں کو دعوت الی اللہ کا طریق	7 جولائی
دنیا کی 1/10 آبادی تک احمدیہ لٹریچر کیسے پہنچے گا	یکم جولائی
سکول میں دعوت الی اللہ کیسے کریں	25 نومبر
کیا بچوں کو غیر مذاہب والوں سے رابطہ کرنا چاہئے	23 ستمبر
دوسرے مذاہب والوں کو دعوت الی اللہ	25 نومبر
رشتہ داروں سے رابطہ	27 دسمبر
نو مبائع کو سب سے پہلے کیا سکھانا چاہئے	13 مئی

مسیح موعود

مسیح موعود کا زمانہ کیا ہے	4 فروری
حضور کی آواز کی ریکارڈنگ	13 مئی
حضور نے عربی اور فارسی کیسے سیکھی	31/اگست
حضور کی کتاب کا نام کشتی نوح کیوں ہے	31/اگست
شعر "خدا کا عشق ہے اور جام تقویٰ" میں عشق کو شراب سے کیوں تشبیہ دی گئی ہے	یکم جولائی
الہام غثم لہ کا مطلب	13/اپریل

جماعت احمدیہ

احمدیت کا غلبہ کب ہوگا	21/اپریل، 17 جون
کیا جماعت آئندہ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی	13/اپریل
کینیڈا کی طرح کسی اور ملک میں احمدیہ کالونی کا پروگرام ہے	24 مارچ
جماعت انٹرنیٹ سے کیسے استفادہ کر سکتی ہے	17 جون
سلمان رشدی کے خلاف لکھی جانے والی کتاب کا کیا اثر ہے	19 مئی

حضور کے پاس مسیح موعود کا کیا تبرک ہے	22 جولائی
کس سوال کا جواب دے کر زیادہ خوشی ہوتی ہے	7 جولائی
مصلح موعود کی کوئی نصیحت یا مشورہ	21/اپریل، 25 نومبر
کوئی ناقابل فراموش واقعہ	21/اپریل، 25 نومبر
سکول میں پسندیدہ مضمون	25 نومبر
کس ملک میں جانے کی خواہش ہے	25 نومبر
پسندیدہ ڈرنک	31/اگست
ایم ٹی اے کا پسندیدہ پروگرام	19/اگست

دعا۔ تقدیر

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ دعا کیا ہے	16 مارچ
والدین کا کہنا ماننے کی دعا کیا ہے	4 فروری
کیا بتوں کے سامنے دعا قبول ہوتی ہے	21/اپریل
راجیکی صاحب کی قبولیت دعا کا کوئی واقعہ	13 مئی
بیماری سے بچنے کی کیا دعا ہے	8 مئی، 7 جون
دعا قبول نہ ہو تو کیا کریں	21/اپریل
ایم ٹی اے کے ساتھ Live دعا میں شریک ہو سکتے ہیں	21/اپریل
کیا بیت الدعا میں ہر دعا قبول ہوتی ہے	یکم جولائی
رب کل شیء خادمک کا پس منظر کیا ہے	25 نومبر
کیا خوشحالی کی دعائیں کرنی چاہئے	9 ستمبر
بچوں کے لئے بہترین دعا کیا ہے	9 ستمبر
طالب علم کو کیا دعا کرنی چاہئے	17 جون
کیا ملینیم کے آغاز میں کوئی خاص دعا ہے	28/اپریل
غیروں کی ہدایت کے لئے کیا دعا کریں	27 دسمبر
کیا دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے	13/اپریل
تقدیر معلق اور مبرم سے کیا مراد ہے	13/اپریل
تقدیر الٰہی کی حقیقت کیا ہے	23 فروری

شفاعت

شفاعت کیا ہے	24 مارچ
کیا مردہ بچے کے لئے دعا شفاعت ہے	24 مارچ

شیطان

شیطان کیا ہے	19/اگست
شیطان کی طاقت	7 جولائی
شیطان کا حسب نسب	23 فروری
اللہ شیطان کو مارتا کیوں نہیں	19/اگست

روح

روح جسم میں کہاں ہوتی ہے	24 جون، 8 مئی
کیا مردے کی روح کو غم ہو سکتا ہے	24 مارچ
کیا سوتے وقت روح جسم سے نکل جاتی ہے	3/اپریل
قومے کے دوران روح کے تجربات	19 مئی
روح کو پچھلی زندگی کی خبریں	27 دسمبر
جب قبرستان میں سلام کرتے ہیں تو مردوں کی روح جواب دیتی ہے	21/اپریل
بعض مرنے والے کہتے ہیں کہ ان کی روح ایک اندھیری سرنگ میں گئی	19 مئی

ایم ٹی اے

کیا جماعت کا عالمی ریڈیو سٹیشن کھولنے کا پروگرام ہے	16 مارچ
ایم ٹی اے پر بچوں کے پروگرام	31/اگست
ایم ٹی اے کب تک چلے گا	22 جولائی
ایم ٹی اے کیوں شروع کیا گیا	25 نومبر
ایم ٹی اے کے ساتھ live دعا میں شریک ہو سکتے ہیں	21/اپریل

خلافت

حضرت علی کے بعد خلافت کیوں ختم ہو گئی	17 جون
پہلے 4 خلفاء کو خلفاء راشدین کیوں کہتے ہیں	19/اگست
بارہ مجددین	8 مئی

خلافت احمدیہ

خلیفہ کے اہم کام کیا ہیں	13 مئی
سب خلفاء داڑھی کیوں رکھتے ہیں	9 ستمبر
خلیفہ پگڑی کیوں پہنتے ہیں	22 جولائی
خلیفہ کو دیکھنے والے کیا کہلاتے ہیں	13/اپریل
کیا ہر خلیفہ کے لئے الیس اللہ کی انگوٹھی ضروری ہے	یکم جولائی
خلافت کی نعمت کا شکر کیسے ادا کریں	22 جولائی

حضور کے ذاتی واقعات

حضور کا پسندیدہ کھانا اور پھل	21/اپریل
بیڈ منٹن میں حضور کی دلچسپی	28/اپریل
پاکستان میں ایک دفعہ بڑے بڑے اولے پڑے تھے حضور اس وقت کہاں تھے	8 مئی
آپ نواسوں کے ساتھ کیا کھیلتے ہیں	8 مئی
بچپن میں حضور کی پسندیدہ کھیل	13 مئی
آپ خلیفۃ المسیح کیسے بنے	13 مئی
آج کل آپ کیا کھیلتے ہیں	13 مئی
قرآن کے بعد حضور کی پسندیدہ کتاب	16 مارچ
حضور کا شوق تہجد	24 مارچ
بچپن میں حضور کے مشاغل	16 مارچ
بطور طفل حضور کی خدمات	16 مارچ
حضور کی پسندیدہ شخصیت	4 فروری
حضور کی کتب اور پسندیدہ کتاب	4 فروری
حضور کتنی زبانیں جانتے ہیں	4 فروری
بچپن کے واقعات	23 فروری
کیا حضور نے کبھی اعتکاف کیا	17 جون
حضور کی ڈاک	17 جون
سفر کے دوران وقت کیسے گزارتے ہیں	17 جون
بچپن میں کیا بننے کا شوق تھا	19/اگست
حضور اپنے والد سے ڈرتے تھے یا بے تکلف تھے	31/اگست
کیا حضور کو خلافت کے بارہ میں کوئی اشارہ ہوا تھا	25 نومبر
جوانی میں حضور کی دعوت الی اللہ	یکم جولائی
خلیفہ بننے کے بعد حضور کے احساسات	یکم جولائی
والدہ کی پسندیدہ عادات	یکم جولائی
حضور کا مطالعہ کتب	یکم جولائی
حضور کی پہلی نظم یا شعر	7 جولائی
جماعت کی کس ترقی سے حضور کو خوشی ہوتی ہے	16 مارچ، یکم جولائی

جماعت احمدیہ لاہور کے درخشندہ گوہر

محترم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی

محمود احمد قریشی صاحب

محترم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی مکرم محمد اسماعیل صاحب پانی پتی جو کہ بلند پایہ ادیب اور جماعت احمدیہ کے فدائی بزرگوں میں سے تھے کے فرزند ارجمند تھے۔ آپ مورخہ 28 ستمبر 1996ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ گو ان کو فوت ہوئے چار سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ مگر وہ آج بھی اپنے حسن کردار۔ خدمت دین و خدمت خلق کی وجہ سے یقیناً زندہ جاوید ہیں۔ میں نے ضروری خیال کیا کہ ان کی مساعی جمیلہ کو آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے تحریر کردوں تاکہ ان کے دلوں میں بھی خدمت دین و خدمت خلق کا جذبہ موجزن رہے۔ نیز وہ شیخ صاحب موصوف کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

محترم شیخ مبارک محمود صاحب سے شناسائی تو بہت پرانی تھی۔ مگر 1952ء میں جب خاکسار ملازمت کے سلسلہ میں لاہور آیا تو اس وقت وہ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور تھے اور نہایت ہی جانفشانی سے خدمت سرانجام دیتے تھے۔ دین کے لئے ہر وقت کمربستہ رہنا ان کا شیوہ تھا اور اس امر کا ثبوت ہر وقت اور ہر آن ان کے ہاتھ میں تھاما ہوا بیگ ہوتا تھا۔ جس میں ہر وہ چیز ہوتی تھی جس کی اپنے کام کے سلسلہ میں ان کو ضرورت پڑ سکتی تھی۔ اور اس بات کی تائید آپ کو اس واقعہ سے بخوبی ہو گی کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلافت پر متمکن ہونے سے قبل اپنے دفتر وقف جدید میں تشریف فرماتے اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر مرحوم بھی آپ کے پاس تشریف رکھتے تھے۔ حضور نے مبارک محمود صاحب کو آتے دیکھا تو فرمایا شیخ صاحب مبارک محمود صاحب کے پاس جو یہ بیگ ہے اس میں ضرورت کی ہر چیز موجود ہے جس پر شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے فرمایا اچھا ابھی دیکھ لیتے ہیں۔ چنانچہ جب وہ آپ کے پاس آئے تو مظہر صاحب نے مبارک محمود صاحب سے فرمایا کہ کیا آپ کے پاس خلال ہے تو انہوں نے فوراً خلال نکال کر پیش کر دیا۔ جس پر انہوں نے حیرانی کا اظہار بھی کیا اور یہ سارا قصہ بھی ان سے بیان کیا۔

شیخ مبارک محمود صاحب کو اگر ہنگامی امور کو نہایت ہی خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کا بادشاہ کہیں تو بے جا نہ ہو گا۔ جماعت احمدیہ لاہور کے تمام افراد بخوبی جانتے ہیں کہ جب بھی کسی قسم کا اجتماع ہو یا کوئی ہنگامی صورت پیدا ہو جاوے تو ہمیشہ شیخ صاحب موصوف وہاں مع بیگ موجود اور بہت تیزی سے ضروری خدمت سرانجام دیتے ہوئے نظر آتے تھے۔ جماعت کا جلسہ ہو۔ خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہو یا انصار اللہ کی کوئی تقریب ہو وہ ہمیشہ نہایت پھرتی سے خدمت انجام دیتے ہوئے پیش پیش دکھائی دیتے تھے۔

جب کبھی ان کی یاد آتی ہے تو ایک فلم سی آنکھوں کے سامنے سے گزر جاتی ہے۔ کبھی وہ خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ہونے والی پندرہ اور ہفت روزہ تربیتی کلاسوں میں کام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی 1965ء کی جنگ کے موقع پر قائد صاحب خدام الاحمدیہ لاہور کے ساتھ مل کر ڈپٹی کمشنر صاحب کو اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کبھی وہ بارشوں کی کثرت سے آنے والے سیلاب میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کے ساتھ ہیلی کاپٹر پر فضائی جائزہ لیتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی وہ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے خانیوال۔ ملتان اور اس کے ملحقہ علاقہ میں پانی میں سے گزرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی وہ لاہور سے ملحقہ علاقہ میں امداد میں مصروف اور کبھی وہ ان کے گرے ہوئے گھر دوبارہ تعمیر کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

اطاعت اور وفاداری ان کو گھٹی میں پلائی گئی تھی۔ جب بھی اور جس نے بھی ان کو خدمت دین کے لئے پکارا انہوں نے ہمیشہ لبیک کہا بلکہ وہ ہر موقع پر اپنے آپ کو خود پیش کرتے تھے۔ وہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مجھے جو کچھ ملا ہے محض سلسلہ کی خدمت کرنے کی وجہ سے ملا ہے اور اس خدمت کی وجہ سے جو فیض پہنچا ہے وہ اس قدر ہے کہ اس کے لئے جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کروں وہ کم ہے۔ خصوصاً جب ان کو دل کی تکلیف ہوئی تو محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی شفقت و مہربانی اور ان کے طفیل نہایت اعلیٰ قسم کی میڈیکل ایڈ کا میسر آنا اور کاروبار کے سلسلہ میں اچانک غیبی امداد کا ہو جانا اور تکلیفوں اور دکھوں کا غیب سے مداوا ہو جانا نیز اس قسم کے اور واقعات کا جذباتی انداز میں ذکر فرماتے۔

ہر ایک دوست یا ساتھی کی خدمت کرنا یا ضرورت کے وقت کام آنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ خواہ ان کو اس امر کے لئے ازحد قربانی کرنی پڑے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک ناظر صاحب لاہور میں دورہ پر تشریف لا رہے تھے۔ ایک خصوصی اجلاس کے علاوہ چند حلقہ جات میں جانے کا پروگرام بھی تھا اور اچانک مجھے یعنی سیکرٹری تعلیم القرآن کو لاہور سے باہر جانا پڑا اور میں نے محترم شیخ صاحب سے عرض کیا کہ میری طرف سے آپ محترم ناظر صاحب کے ساتھ ہو کر ضروری فرائض سرانجام دے دینا۔ چنانچہ انہوں نے اس خدمت کو سرانجام دینا منظور فرمالیا۔ میں نے اپنی رخصت اور بعد میں ضروری امور سرانجام دینے کے سلسلہ میں مکرم شیخ صاحب کی رضامندی کا ذکر جب نائب امیر صاحب کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ذرا شیخ صاحب کو بلاؤ جب وہ آئے تو فرمایا کہ آپ نے اپنے کام کے علاوہ سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کی رخصت کی وجہ سے ذمہ داری پہلے ہی لے رکھی ہے۔ اور اب یہ ذمہ داری بھی لے رہے ہیں۔ تو جواب میں انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر میری واپسی پر مکمل رپورٹ اور جو کارروائی ہوئی تھی اس سے مجھے آگاہ کر دیا۔ الغرض ہر مفوضہ کام بڑی ذمہ داری سے سرانجام دینا ان کا شیوہ تھا۔ جماعت احمدیہ لاہور کے ضروری سرکلر تحریر کرنے کا فخر بھی ان کو ہی حاصل تھا۔ مجھے ان کے ساتھ کام کرنے کا بطور نائب معتمد پھر نائب قائد پھر قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور موقع ملا۔ اور ان کے ساتھ بحیثیت دوست 1952ء تا 1996ء بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ میں نے انہیں ہمیشہ ہی اپنے فرائض کو سرانجام دینے میں نہایت مستعد اور دوستوں کا معین و مددگار اور غمگسار پایا۔ اور ہنگامی حالات میں بیس بائیس گھنٹے مسلسل کام کرنے کے بعد اگلی صبح چار گھنٹے آرام کرنے کے بعد وہ مکمل تازہ دم اور کام کے لئے مستعد دکھائی دیتے تھے۔ عام حالات میں بھی وہ اپنے ذاتی کام کو بالائے طاق رکھ کر دوستوں اور عزیزوں کی خدمت کو ترجیح دیا کرتے تھے۔

مہمان نوازی ان کو ورثہ میں ملی تھی جب بھی کوئی دوست یا عام ملاقاتی ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھ جاتا تھا تو بلاتوقف ان کی مہمان نوازی چائے سے کی جاتی اور اگر کھانے کا وقت ہو تو ماحضر کی دعوت دی جاتی اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے ہاں جب بھی کوئی نیا برتن آئے تو جب تک ہم پہلے اس میں مہمان کو کھلا یا پلا نہ لیں اسے اپنے استعمال میں نہیں لاتے بارہا میں نے دیکھا کہ شیخ صاحب کے ہاں گئے ان کے ساتھ ہی ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے وہ نہ اندرون خانہ تشریف لے گئے نہ اشارہ یا کنایہ کیا مگر چائے چند منٹ کے بعد حاضر ہو جاتی تھی۔ اس امر کا سہرا ان کے والد ماجد کے سر خصوصاً اور اہل خانہ کے سر عموماً بندھتا ہے۔ مزید برآں یہ بھی مہمان کو تسلی دیتے تھے کہ آپ کی ذات سے کوئی زحمت گوارا نہیں کرنی پڑی بلکہ ہمارے ہاں دو ایک مہمان کا کھانا ہمیشہ ہی موجود ہوتا ہے۔

کئی سال سے جماعت احمدیہ کی مجالس مشاورت اور خدام الاحمدیہ کی مجالس مشاورت اور انصار اللہ کی مجالس مشاورت میں ممبر منتخب ہونے کا شرف انہیں حاصل ہوتا رہا۔

خدام الاحمدیہ کی مشاورت میں دستور العمل کے نکات پر جو مباحث ہوتے ان میں بڑی دلچسپی سے حصہ لیتے اور عموماً ان کی رائے صائب ہوا کرتی تھی۔ مجلس مشاورت کے ایام میں عموماً ہم چار پانچ دوستوں کو ایک ہی کمرہ میں رہائش کا موقع ملتا رہا ہے۔ لہٰذا اجلاسوں کے بعد ایجنڈا پر غور کرنا اور اپنی رائے کا اظہار کرنا ان کی عادت تھی تاکہ مشاورت میں صحیح رائے دی جا سکے۔ ایک لمبا عرصہ تک تصنیف و طباعت اور پریس سے رابطہ کے شعبہ میں ان کو گرانقدر خدمات سرانجام دینے کے مواقع ملتے رہے۔ پیرانہ سالی اور دل کی بیماری کے باوجود وہ روزانہ تین گھنٹے دارالذکر میں آن کر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ الغرض ان کی خدمات کسی واقف زندگی سے کم نہ تھیں۔ انہی خدمات کی وجہ سے وہ نہ صرف لاہور یا اندرون ملک میں ہی مشہور تھے بلکہ وہ بیرون ملک بھی ایک معروف شخصیت کے مالک تھے۔ لاہور میں کبھی کبھار آنے والے احباب سے اگر دریافت کیا جاوے کہ کیا آپ نے کبھی لاہور میں ایک منحنی سا شخص ہاتھ میں بیگ تھامے ہوئے ادھر ادھر بھاگتا دیکھا ہے تو مجھے یقین ہے کہ وہ اثبات میں جواب دیں گے اور یہ خدمت گار ہمارے شیخ مبارک محمود صاحب ہی ہوتے تھے۔

سیر و سیاحت میں بھی محترم شیخ صاحب کو بہت دلچسپی تھی۔ مجھے ان کے ساتھ ربوہ۔ کراچی۔ مری۔ نتھیا گلی۔ ایبٹ آباد اور سوات میں منگورہ سے کالام تک جانے کا اتفاق ہوا۔ علاوہ ازیں بیرون ملک لندن اور ٹورانٹو (کینیڈا) میں بھی ان کی معیت حاصل ہوئی۔ جو فیض۔ سرور اور معرفت حاصل ہوئی اس کو ضبط تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ البتہ ان لمحات کی لذت ہمیشہ یاد آتی رہے گی۔ ایک واقعہ کا ذکر بے جا نہ ہو گا کہ شیخ صاحب موصوف مجھ سے پندرہ روز قبل لندن سے ٹورانٹو روانہ ہو گئے تھے۔ کیونکہ میں نے جرمنی کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد جانا تھا۔ جب میں ٹورانٹو پہنچا اور محترم شیخ صاحب سے ملاقات ہوئی شیخ صاحب اپنی بیٹی کے ہاں قیام پذیر تھے۔ میں نے شیخ صاحب سے دریافت کیا کہ اب تک آپ کونسی جگہ دیکھ چکے ہیں فرمایا بس مانٹریال ویزا کو بڑھانے کے لئے گیا تھا اس کے علاوہ اور کوئی جگہ نہیں دیکھی میں نے تعجب کا اظہار کیا تو فرمانے لگے کہ میری بیٹی مجھے گھر سے اکیلا نکلنے کی اجازت نہیں دیتی کہ کہیں گم ہو جاؤ گے۔ کیونکہ یہاں سٹور اور عزیزوں یا دوستوں کے گھر بھی بہت دور ہیں۔ اس پر میں نے ان کی صاحبزادی سے عرض کیا کہ آپ کے اباجان اور خاکسار اپنے دوستوں میں خود بخود سیر کرنے میں مشہور ہیں آپ ہم کو بسوں پر سفر کرنے کے لئے ٹکٹ وغیرہ کی تفصیل بتا دیں ہم

دونوں سیر کر آئیں گے پہلے تو انہوں نے پس و پیش کیا بالآخر ہمارے اصرار پر انہوں نے ہماری راہنمائی کر دی۔ چنانچہ ہم نکل پڑے اور سارا دن گھوم پھر کر رات کو ان کو رپورٹ دی تو وہ بہت حیران ہوئیں پھر باقی دن ہم سیر کرتے رہے۔ الغرض ان کی معیت میں سفر و حضر کا خوب مزا اور لطف تھا جس کو بھلایا نہیں جا سکتا۔ ہم دونوں ہی دل کے مریض تھے مگر سیر و سیاحت میں یہ مرض کبھی آڑے نہ آیا اور ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا۔

وفات پانے سے چند ماہ قبل انہوں نے آنکھوں کی تکلیف محسوس کی چونکہ دل کے مریض تھے اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ اپریشن سے قبل دل کی کیفیت کا جائزہ لیا جائے۔ للذا جناح ہسپتال میں داخل ہو گئے۔ اس دوران ان کو پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھنے کی وجہ سے بھی ڈاکٹروں سے مشورہ کرنا پڑا یہ مسئلہ زیر غور تھا اور میں دو دفعہ ان کو ملنے گیا تو فرمایا کہ میں کمزوری بہت محسوس کرتا ہوں چونکہ علاج ان کے نہایت ہی معتمد علیہ ڈاکٹر صاحب کی زیر نگرانی تھا اس لئے اس میں مداخلت مناسب نہ سمجھی گئی۔ چند ہی یوم کے بعد یہ اطلاع ملی کہ محترم شیخ صاحب برین ہیمر یج اور فالج کی وجہ سے بے ہوشی کے عالم میں ہیں۔ للذا ڈاکٹروں کے مشورہ سے ان کے سر کا اپریشن رشید ہسپتال میں کیا گیا۔ اپریشن کے بعد جب ڈاکٹر صاحب باہر تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا کہ الحمدللہ اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ للذا ان کی زندگی کی امید پھر نظر آئی مگر دو ایک روز کے بعد دل کی تکلیف پھر ہوئی اور وہ اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

جہاں ان کی جانثاری۔ فدائیت۔ غمگساری اور حسن اخلاق سے ان کے دوست اور عزیز فیضیاب ہوتے رہے ہیں وہاں ان کی اطاعت فرمانبرداری۔ محنت اور اخلاص کے باعث فن تحریر سے جماعت احمدیہ لاہور ایک عرصہ تک کسی نہ کسی رنگ میں فائدہ حاصل کرتی رہی ہے۔ ابھی چند یوم کی ہی بات ہے کہ ہماری جماعت کے دفتر کے ناظم صاحب نے بھی یہ اظہار فرمایا کہ محترم شیخ صاحب واقعی میرا بوجھ بہت زیادہ اٹھایا کرتے تھے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ ان کا حامی و ناصر بھی ہو۔ آمین یا رب العلمین۔

داؤد احمد جاوید صاحب

امتحان میں ناکام ہونے والے طلباء سے ایک گزارش

ایک انگریزی کہاوت ہے کہ۔

Not Failure but low aim is crime یعنی آدمی کا کسی مقصد میں ناکام ہو جانا آدمی کا قصور نہیں بلکہ جرم یہ ہے کہ اس کا مقصد اعلیٰ نہ ہو۔ ان دنوں تمام سکولوں کے نتائج آ رہے ہیں۔ کامیاب ہونے والے طلباء میں نئی کلاسوں میں جانے اور نئی کتابیں پڑھنے کی خوشی جھلک رہی ہے مگر کچھ بچے ایسے بھی ہیں جو اپنی اپنی کلاس کے سالانہ امتحان میں ناکام ہو گئے ہیں۔ ان بچوں کی خدمت میں اس درخواست کے ذریعہ یہ عرض کرنا ہے کہ کسی کلاس کے امتحان میں ناکام ہو جانا اصل ناکامی نہیں بلکہ اس کا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ اس امتحان میں آپ کی تیاری معیاری نہیں تھی للذا آپ نئے سرے سے ایک اور کوشش کریں۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ فیل ہو جانے والے اکثر طلباء اسی کلاس میں دوبارہ بیٹھنے کے لئے تیار نہیں ہوتے کیونکہ وہ اپنے سے جونیئر بچوں کے ساتھ بیٹھنے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کے لئے پہلے تو وہ بچے اپنے والدین کو مجبور کرتے ہیں کہ اسی ادارہ میں اگلی کلاس میں بٹھانے کے لئے کوشش کریں چنانچہ وہ ادارہ جو کہ اس بچے کو فیل قرار دے چکا ہوتا ہے اکثر اوقات ان کو اگلی کلاس میں نہیں بٹھاتا۔ تو پھر وہ بچے ایسے اداروں کا رخ کرتے ہیں جو ان کمزور بچوں کو اگلی کلاس میں بٹھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ والدین اس وقت ان بچوں کے اصرار کے سامنے بے بس ہوتے ہیں۔ اور اس چیز کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ کیا جس ادارہ میں ہم پہلے سے کمزور بچہ اگلی کلاس میں بٹھا رہے ہیں وہ ادارہ معیاری بھی ہے یا نہیں۔ اور کیا اس ادارے میں تدریسی عملہ اور سہولیات بھی معیاری ہیں یا نہیں بچہ تو خوش ہو جاتا ہے اور اگلی کلاس میں بیٹھ جاتا ہے۔ ہم صرف یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ کمزور بنیاد کے ساتھ ہرگز ہرگز اپنے بچے کو آج کے تعلیمی میدان میں جہاں پر بے حد مقابلہ ہے داخل نہ کریں۔ ورنہ اگر آپ اپنے بچے کو صرف اور صرف میٹرک پاس دیکھنا چاہتے ہیں تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ ہمارے محترم والدین میں سے کوئی بھی اپنے جگر گوشوں کے لئے ایسا مستقبل نہیں سوچتا۔ ہماری گزارش ہے کہ اگلی کلاس میں بٹھانا والدین اور اساتذہ کی طرف سے رحم نہیں بلکہ ظلم کے مترادف ہے۔ چنانچہ اگر ایسے بچے پاس بھی ہو جائیں تو علمی میدان میں اور پھر عملی زندگی میں ایک کمزور تیاری کے ساتھ داخل ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں بڑے ہو کر ایک کمزوری ان کی شخصیت کی کمزوری بن جاتی ہے اور وہ یہ کہ ایسے لوگ کبھی اپنی کمزوری یا خامی کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اور اہل نظر جانتے ہیں کہ یہ خرابی انسان کے اندر بڑی بڑی خرابیوں کو جنم دیتی ہے۔ اور ناکامیوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ہمارے محترم والدین۔ اساتذہ اور بڑے بہن بھائیوں کو ان بچوں کو صرف یہ نہیں بتانا چاہئے کہ تم فیل ہو اور نہ بے جا تنقید کرنی چاہیے۔ بلکہ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ ان کو پیار کے ساتھ قائل کیا جائے کہ آپ کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے آپ فیل ہوئے ہیں۔ اور اگر ہم ان بچوں کو قائل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو کافی حد تک ہمارے یہ بچے اگلی کلاس میں بیٹھنے کے مطالبے سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔

ایسے بچے اس وقت اپنی کم عمری کی وجہ سے یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں کہ اساتذہ نے ہمیں ہماری اصل حالت بتائی ہے بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اساتذہ نے ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ ایسے موقعوں پر ایسے بچے بھی جو کہ عام طور پر اساتذہ کا بے حد احترام کرتے ہیں اور کبھی شکایت کا موقع نہیں دیتے وہ بھی بدظنی کا شکار ہو جاتے ہیں اور ایسے مواقع پر جب بچے اور استاد کے درمیان اعتماد میں کمی آ جائے تو وہ بچہ استاد کی بات نہیں سمجھتا اور وہ سمجھتا ہے کہ استاد تو صرف اور صرف فیصلہ کی وکالت کرتا ہے۔ اس لئے ان بچوں کو قائل کرنے کی زیادہ ذمہ داری والدین اور ان لوگوں پر آتی ہے جو ان کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ والدین ان کو یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے وقت پر اساتذہ اور والدین کی ہدایات کو نظر انداز کیا۔ کھیل کود میں ضرورت سے زیادہ وقت دیا۔ پڑھائی کو کم وقت دیا۔ اور جب دوران سال مختلف ٹیسٹ اور امتحانات ہوتے تو آپ کو اپنی خامیاں اور کمزوریاں دور کرنی چاہئے تھیں۔ اور آنے والے خطرے سے آگاہ ہونا چاہیے تھا۔ اور یہ کہ یہ ناکامی ایک اچانک اور غیر متوقع خبر کے طور پر آپ کے سامنے نہیں آئی ہے۔ اور اساتذہ نے آپ کو آپ کی خامی اور پڑھائی کا اصل معیار بتا کر آپ کے ساتھ نیکی کی ہے۔ جس کو آپ ناانصافی سمجھ رہے ہیں اس جگہ میں ایک بات عرض کرتا ہوں کہ میں خود ایک استاد ہوں اور یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے تعلیمی نظام میں جو معیار پاس کرنے کا ہے وہ قطعاً سخت نہیں ہے۔ چنانچہ وہ بچے جو ذرا بھی توجہ سے پڑھتے ہیں فیل نہیں ہوتے اور فیل ہونے والے بچے صرف اور صرف وہ ہوتے ہیں جو استاد کی بات کو بالکل توجہ سے نہیں سنتے اور اکثر سکول سے غیر حاضر ہوتے ہیں۔ اگر امتحانی پرچہ جات کو دیکھا جائے تو آدمی حیران ہو جاتا ہے کہ اس پرچہ کا بنانا اساتذہ کی مجبوری بھی ہوتی ہے۔ ورنہ اگر اصل معیار جانچنا ہو تو امتحان اور سخت ہونا چاہئے اور اگر ایسا ہو تو صورت حال بہت زیادہ افسوس ناک سامنے آئے۔

آخر میں بڑے ادب سے والدین۔ اساتذہ اور معاشرے کے دیگر افراد سے درخواست کرتا ہوں کہ اوائل عمری میں ہی ان بچوں کو اپنا قصور ماننے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ان کی تربیت اس طرح کرنی چاہیے کہ زندگی میں جب کبھی ناکامی آئے تو سب سے پہلے یہ جائزہ لیں کہ اس میں کہاں کہاں پر ہماری غلطی ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو ہمارے بچوں کی شخصیت ایک مضبوط بنیاد پر استوار ہو گی اور ناکامیوں کا سلسلہ آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا۔ اور زندگی کے کسی موڑ پر بھی ان کو شرمندگی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ یقیناً یہی سب والدین کا اپنے ان بچوں کے لئے خواب ہوتا ہے۔

قسطنطنیہ کی فتح

قسطنطنیہ 330ء سے سلطنت روما کے مشرقی حصے کا صدر مقام رہا تھا اور اسے صدیوں سے ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا۔ لیکن عثمانی سلطان محمد ثانی نے اسے مسخر کیا اور اسی وجہ سے فاتح کا پر فخر لقب اسکے نام کا جزو بن گیا۔

یہ شہر بحیرہ مارمورا میں رودبار باسفورس پر واقع ہے۔ ترکی سلطان نے سمندر کا راستہ بند کرنے کے لئے جنگی کشتیاں بھیجیں اور خود ادرنہ سے نوے ہزار فوج لے کر فوج کشی کی۔ رومیوں نے سمندر میں زنجیریں باندھ رکھی تھیں اس لئے ترکوں کا بیڑا داخل نہ ہو سکا۔ اس پر سلطان محمد ثانی نے خشکی پر چھ میل تک لکڑی کے تختے ڈال کر انہیں چربی سے چکنا کیا اور راتوں رات ان تختوں پر کشتیوں کو دھکیلتا ہوا صبح کو باسفورس میں قسطنطنیہ کی فصیل کے نیچے پہنچ گیا۔ اور اس طرح سے رومیوں کو شکست فاش دی۔ قیصر مارا گیا اور صدیوں سے ناقابل تسخیر شہر کو فتح کر لیا۔

اس فتح سے اس شہر کو ساڑھے چار سو برس تک اسلامی حکومت کا پایہ تخت ہونے کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ 29 [illegible] 1453ء [illegible] فتح کیا

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم عبدالحفیظ صاحب خادم بیت الصادق علوم غربی ربوہ کی اہلیہ نسرین بی بی صاحبہ بوجہ بندش پیشاب علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے موصوفہ کی جلد صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد سرور صاحب کارکن الفضل سیڑھی سے گر گئے اور گیٹ کی لوہے کی سلاخیں ان کے بائیں ہاتھ کے آر پار ہو گئیں۔ فضل عمر ہسپتال میں متعدد ٹانکے لگے ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا و شکریہ احباب

مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ ہماری پیاری امی شمیم اختر صاحبہ بیگم محترم صوبیدار محمد اشرف خان صاحب دارالنصر غربی جو محترم محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی بڑی بھاوجہ تھیں ایک لمبی بیماری کے بعد مولا کریم کے حضور حاضر ہو گئیں ان کی وفات پر کثیر تعداد میں احباب جماعت و خواتین نے ہمارے گھر تشریف لا کر ہمارے غمزدہ دلوں کی ڈھارس بندھائی نیز اندرون و بیرون ملک سے بذریعہ فون اور خطوط تعزیت کے پیغامات موصول ہوئے ہم ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمجید زاہد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کنری ضلع میرپور خاص سندھ لکھتے ہیں خاکسار کے چچا زاد بھائی عزیزم خالد محمود ولد مکرم محمد رفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹھ عبداللطیف ضلع میرپور خاص مورخہ 10۔اپریل 2001ء کنری سے واپس اپنے گاؤں بذریعہ بس آ رہے تھے گاؤں کا بس اسٹاپ قریب آنے پر بس کے دروازے کے پائے دان پر کھڑے ہوئے ہی تھے کہ بس کا پائے دان ٹوٹ گیا جس کی وجہ سے چلتی بس سے نیچے گر گئے سر پر اور سینے پر شدید چوٹیں لگنے سے موقعہ پر ہی وفات پا گئے۔ دوسرے دن صبح نو بجے مکرم عصمت اللہ صاحب مربی ضلع نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان محمود آباد میں تدفین ہوئی۔ عزیزم خالد محمود کی عمر 26 سال تھی گزشتہ سال بی ایس سی کا امتحان پاس کیا تھا عزیزم انتہائی مخلص اور فدائی احمدی نوجوان تھے انہوں نے گریجویشن کرنے کے بعد اپنی خدمات سلسلہ کے لئے وقف کرنے کا ارادہ کیا اور حضور کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقامی دفاتر سے رابطہ کرنے کا ارشاد فرمایا اس طرح وقف زندگی کے لئے یہ کارروائی ہو رہی تھی کہ خدا نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔ عزیزم کی اچانک وفات خاندان اور والدین کے لئے بہت بڑا سانحہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے۔

ربوہ۔ ریلوے کے اوقات

سرگودھا۔ لالہ موسیٰ کی طرف جانے والی گاڑیاں

	آمد ربوہ	روانگی از ربوہ	برائے
215۔ لالہ موسیٰ پسنجر	6-00 صبح	6-10 صبح	سرگودھا' ملکوال' لالہ موسیٰ کے لئے
103۔ سپر ایکسپریس	8-37 صبح	8-39 صبح	سرگودھا کے لئے
11۔ چناب ایکسپریس	6-09 شام	6-19 شام	سرگودھا' لالہ موسیٰ' راولپنڈی اور پشاور کے لئے
49۔ سرگودھا ایکسپریس	7-36 شام	7-38 شام	سرگودھا کے لئے
219 ماڑی انڈس پسنجر	11-58 رات	12-00 رات	سرگودھا' خوشاب' میانوالی' ماڑی انڈس کے لئے

فیصل آباد۔ لاہور۔ کراچی کی طرف جانے والی گاڑیاں

	آمد ربوہ	روانگی از ربوہ	برائے
50۔ سرگودھا ایکسپریس	6-05 صبح	6-07 صبح	سانگلہ ہل' شیخوپورہ لاہور کے لئے
12۔ چناب ایکسپریس	9-17 صبح	9-19 صبح	فیصل آباد' ملتان' حیدر آباد کراچی کے لئے
104۔ سپر ایکسپریس	6-14 شام	6-16 شام	فیصل آباد' ملتان' حیدر آباد کراچی کے لئے
216۔ لالہ موسیٰ پسنجر	8-09 رات	8-11 رات	فیصل آباد کے لئے
220۔ ماڑی انڈس پسنجر	1-32 رات	1-34 رات	فیصل آباد' سانگلہ' شیخوپورہ لاہور کے لئے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بنگلہ دیش اور بھارت میں جھڑپیں

بھارت اور بنگلہ دیش میں فوجی جھڑپوں میں کم از کم 16 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ جبکہ دو بنگلہ دیشی فوجی جاں بحق ہوئے۔ سینئر بنگلہ دیشی فوجی حکام کے مطابق بڑی جھڑپ بنگلہ دیش کے شمالی ضلع کوری گرام کی سرحد پر ہوئی جہاں بھارتی فوجیوں نے اچانک حملہ کر دیا اور اس دوران مارٹر گنوں کے علاوہ دیگر اسلحے کا آزادانہ استعمال کیا گیا تاہم بنگلہ دیشی فوج نے فوری پہنچ کر جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں 16 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

امریکہ چین مذاکرات ناکام

جاسوس طیارے کا بحران حل کرنے کے لئے امریکہ چین مذاکرات کو نتیجہ برآمد کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ اس سلسلہ میں اس وقت تک مزید مذاکرات نہیں ہوں گے جب تک بیجنگ' واشنگٹن کو یہ یقین دہانی نہ کرا دے کہ وہ مذاکرات کو نتیجہ خیز بنانا چاہتا ہے۔ صدر بش نے امریکی وفد کو سخت موقف اختیار کرنے کی ہدایت کی تھی' چین نے جواب میں کہا ہے امریکہ جاسوسی پروازیں بند کرے' تحقیقات مکمل ہونے تک طیارہ بھی واپس نہیں کریں گے۔

اسرائیل نے غزہ سے فوج واپس بلالی

عالمی دباؤ پر اسرائیل نے غزہ کے وہ علاقے دوبارہ خالی کرا دیئے ہیں جن پر اس نے قبضہ کر لیا تھا۔ غزہ کے ان علاقوں سے اسرائیلی فوج کی واپسی مکمل ہو گئی ہے فلسطینی سیکیورٹی حکام نے اسرائیلی فوج کے اس انخلاء کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اسرائیل ضرورت سے زیادہ ردعمل دکھانے سے گریز کرے۔

بی جے پی سیکیورٹی رسک

بھارت میں حزب اختلاف کی جماعت کانگرس نے بی جے پی کی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ انتہا پسند آر ایس ایس کی دوسری شکل ہے۔ اور ملک کو نازی ازم کی طرف لے جا رہی ہے۔ اور حکمران پارٹی کا صدر رشوت لیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کو قومی سلامتی اور وحدت کیلئے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسلمانوں اور ہندوؤں کے خلاف خلیج پیدا کی جا رہی ہے۔

فلپائن میں 10 علیحدگی پسند مار ڈالے گئے

فلپائن میں سیکیورٹی فورسز اور ابوسیاف نامی مسلم گروپ کے مابین جھڑپ کے دوران 10 علیحدگی پسند ہلاک ہو گئے ہیں۔ جزیرہ جولو میں ہونے والی اس جھڑپ میں دو شہریوں کے سر بھی قلم کر دیئے گئے۔ صوبائی پولیس کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اس دوران سیکیورٹی فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

امریکہ تائیوان کو آبدوزیں فراہم کرنے پر رضامند

امریکہ تائیوان کو آٹھ آبدوزیں فروخت کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ یونائیٹڈ ڈیلی نیوز کے مطابق امریکہ اور تائیوان کے درمیان آبدوزیں' دیگر جنگی ساز و سامان اور تربیتی پروگرام کے جس سودے پر بات چیت ہو رہی ہے وہ تائیوان کو تین سے چار امریکی ڈالر میں پڑے گا۔

امریکہ پابندیاں اٹھالے

عراق کے نائب صدر نے روسی اعلیٰ سرکاری حکام سے ملاقات کی انہوں نے امریکہ کی طرف سے عراق پر عائد کی گئی اقتصادی پابندیوں کو اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے روسی وزیر خارجہ الگورنوف سے ملاقات کی اور عراق پر سے پابندیوں کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیا۔ واضح رہے کہ اس ماہ کے آغاز میں روس نے بھی عراق سے پابندیوں کے خاتمے کے لئے مطالبہ کیا تھا۔

قطر اور بحرین تعاون پر رضامند

قطر اور بحرین سرحدی تنازعہ کے حل کے بعد ایک دوسرے سے مختلف شعبوں میں تعاون کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس ضمن میں قطر کے ولی عہد کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں بحرین کے ساتھ توانائی' مواصلات اور برقی شعبہ میں تعاون کے لئے مکمل اتفاق کیا گیا۔ ولی عہد نے وزیر تیل کو ہدایت کی کہ وہ قطر سے بحرین تک گیس سپلائی کے پراجیکٹ کا جائزہ لیں۔ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ 60 سال سے سرحدی علاقے حوار کا تنازعہ چلا آ رہا تھا۔ جو 16 مارچ کو حل ہوا۔

عراق پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں

کویت اور مصر نے عراق پر زور دیا ہے کہ وہ ایسی کارروائی سے باز رہے جو کویت اور خلیجی علاقے کی سلامتی کیلئے خطرہ ہو اس امر کا اظہار کویت سٹی میں کویت اور مصر کی مشترکہ کمیٹی کے اجلاسوں کے بعد جاری ہونے والے اعلامیہ میں کیا گیا۔

ملائیشیا غیر ملکی ماہرین بلائے گا

ملائیشیا کی حکومت نے قتل کے مقدمات کی تحقیقات کے لئے غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس ضمن میں کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ وزیر قانون نے کہا ہے گزشتہ برس ملک میں 563۔ افراد قتل ہوئے۔ جن میں 192 مقدمات ابھی زیر التواء ہیں اور جن میں سے 45 مقدمات ایسے ہیں جن میں ملزموں کی ابھی شناخت نہیں ہو سکی۔

بقیہ صفحہ 1

گوبر مکھی کی پرورش کے لئے بہترین جگہ ہے اس لئے ان کا فرض ہے کہ جہاں وہ مویشیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں وہاں وہ صفائی کا بھی خیال رکھیں اور ماحول کو گندا نہ کریں۔

Fly Beaters یا مکھی مار:۔ گھروں میں بچوں کو Fly Beaters یعنی مکھی مار لے کر دیں اور بچوں کو تلقین کریں کہ وہ گھر میں جہاں بھی مکھی مچھر دیکھیں اسے مار دیں۔

مکھی مار دوا۔ Instant Fly killing Bait بازار سے دستیاب ہے۔ گھر کے اندر مکھی مارنے کے لئے یہ دوا استعمال کریں۔

(صدر انسداد مکھی و مچھر)

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:19-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 15 زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 20-اپریل غروب آفتاب:6.43

☆ ہفتہ 21-اپریل طلوع فجر :4-04

☆ ہفتہ 21-اپریل طلوع آفتاب:5.31

اسمبلیوں کی بحالی کا آپشن موجود ہے چیف

ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ حکومت کے نزدیک اسمبلیوں کی بحالی کا آپشن موجود ہے- تاہم اس پر ابھی غور کیا گیا نہ ہی فی الحال کوئی فیصلہ کیا گیا ہے- اس میں وقت لگے گا اور حکومت عوام سے کوئی چیز نہیں چھپائے گی- یہ بات انہوں نے ریڈیو پاکستان کے نیوز اینڈ کرنٹ افیئرز چینل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے دوران بتائی-

پارلیمنٹ کی بحالی کے لئے رٹ مسترد

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس خلیل رمدے نے فوج کی بیرکوں میں واپسی اور پارلیمنٹ کی بحالی کے لئے پاکستان لائرز فورم کی جانب سے دائر کی گئی رٹ درخواست ابتدائی سماعت میں ہی مسترد کر دی- فاضل عدالت نے کہا کہ سپریم کورٹ نے موجودہ حکومت کو تین سال کی مہلت دے رکھی ہے اس لئے ہائی کورٹ کو سپریم کورٹ کی مقرر کردہ مدت کم کرنے کا اختیار نہیں ہے-

بےنظیر کیس میں تعصب برتا گیا سپریم کورٹ

آف پاکستان کے سات رکنی بنچ نے متفقہ طور پر قرار دیا ہے کہ سابق وزیراعظم بےنظیر بھٹو اور آصف زرداری کے خلاف ایس جی ایس کوٹیکنا کیس کے تحت کرپشن کا ٹرائل فیئر نہیں بلکہ تعصب اور جانبداری پر مبنی ہے- فاضل بنچ نے احتساب عدالت کے ٹرائل جج کے خلاف بھی ریمارکس دیئے ہیں- 55 صفحات پر مبنی کیس کا تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے فاضل بنچ نے کہا کہ ٹرائل کا یہ فیصلہ سیاسی عزائم پر مبنی تھا- ریکارڈ پر اس بارے میں کافی مواد موجود ہے کہ یہ فیصلہ تعصب پر مبنی تھا-

کراچی سمیت سندھ میں ہڑتال سندھ میں

پانی کی قلت کے خلاف ایک ہفتہ سے جاری احتجاجی تحریک کے دوران گرفتار ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ اور جیئے سندھ قومی محاذ کے کارکنان پر پولیس کے مبینہ تشدد کے خلاف ایم کیو ایم اور جسقم کی اپیل پر کراچی اور حیدر آباد سمیت اندرون سندھ میں بھی مکمل ہڑتال رہی- تمام کاروباری ونجی ادارے بند رہے اور کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا-

ڈبل سواری پر پابندی ختم کرنے پر غور گورنر

پنجاب نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت ڈبل سواری پر پابندی ختم کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے- عوام کی تکلیف کا ازالہ ضروری ہے-

ایڈمرل (ر) منصور الحق کے اثاثے منجمد

قومی احتساب بیورو نے پاک بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل (ر) منصور الحق کے پاکستان میں موجود تمام اثاثوں اور جائیداد کو منجمد کر لیا ہے- نیب کے بیان کے مطابق کراچی میں ان کے اثاثوں کی نگرانی کا کام ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ ساؤتھ کراچی کو سونپا گیا ہے- اور انہیں کراچی میں منصور الحق کے تمام اثاثوں اور جائیداد کا ریسیور مقرر کیا گیا ہے-

پی آئی اے کا مکمل بااختیار چیف ایگزیکٹو

پی آئی اے کے نئے مینیجنگ ڈائریکٹر چوہدری احمد سعید کو فوری طور پر قومی ائر لائن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے اختیارات دے دیئے گئے ہیں- ان کو پی آئی اے کے مالی اور انتظامی معاملات کے مکمل اختیار ہوں گے- اس کے علاوہ ملازمین کے تقرر اور ان کی ڈیوٹیاں لگانے کے حوالے سے بھی مکمل اختیار ہوگا-

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنز واشنگ مشین- ٹیلی ویژن

فون 7223228-7357309

1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

اکسیر بلڈ پریشر

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

04524-212434 Fax: 213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن بخارا اصفہان ششجر کار، زیگی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

بچیوں کے لئے ملبوسات کی کٹائی- سلائی- کڑھائی نیز مکرامے، پھول اور فیبرک پینٹس سکھانے کا منفرد مرکز

مناسب فیس- بہترین کارکردگی

اے ون انڈسٹریل ہوم

(دو سال سے مصروف عمل)

داخلے جاری ہیں-

42/19 قصر ابیض دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212699

آسامیاں خالی ہیں

1- سیلزمین-10 آدمی عمر 25 تا 35 سال تعلیم ایف-اے

2- گھریلو ملازم-2 آدمی عمر 25 تا 35 سال

انٹرویو کے لئے مورخہ 25-4-2001 کو 12 بجے کے بعد خود ملیں

"میاں بھائی" پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ

کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں

ایم- او- ایس- ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION

A German Product

- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER

- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بحفاظت چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf -10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection

Has Top Priority At LIQUI MOLY

A WAR AGAINST POLLUTION

9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan

Fifty + Lubrication Motor Oil

Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کیلئے وقت کا بہترین مصرف

مورخہ 23 اپریل بروز سوموار سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 22 اپریل بروز اتوار ہے- طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) نیشنل کمپیوٹر کالج اس وقت نہ صرف کئی قسم کے کمپیوٹر کورسز OFFER کر رہا ہے بلکہ انگلش لینگویج اسپیکنگ کورسز بھی OFFER کرتا ہے-

مزید معلومات بذریعہ فون: 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں-

احباب جماعت کے لئے خوشخبری

گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ کی جانب سے احباب جماعت کو M.T.A انٹرنیشنل ڈیجیٹل نشریات مبارک ہوں- اب 6 فٹ ڈش کا زمانہ بھی گیا صرف چار فٹ سالڈ ڈش پر ایشیا سیٹ-2 پر M.T.A انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات بالکل کلیئر حاصل کریں نیز 4`6`8 فٹ ڈش ہر وقت تیار بہترین میٹریل بہترین رزلٹ- اپنا کسی بھی برانڈ کا پرانا اینالاگ ریسیور دے کر ڈیجیٹل ریسیور حاصل کریں- نیز ایکوسٹار نیوسیٹ وغیرہ ڈیجیٹل ریسیور مناسب قیمت میں دستیاب ہیں- کسی بھی برانڈ کا پرانا T.V دے کر معمولی استعمال شدہ رنگین سونی، فلپس، نیشنل T.V حاصل کریں- M.T.A انٹرنیشنل ڈیجیٹل ریسیور کی ٹیوننگ بالکل فری سیٹ کروائیں-

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ فون رہائش 213706 دکان P.P213550

CPL 61